O

بے وفا لوگ جفا کار ہوا کرتے ہیں
اور پھر ظلم پہ تیار ہوا کرتے ہیں

دیکھ سکتے ہیں جو گرتی ہوئی دیوارِ حیات
وہی اعمال کے معمار ہوا کرتے ہیں

گرمیٔ شوقِ نظارہ سے شرر پھوٹ پڑے
قلب کچھ ایسے ہی بیدار ہوا کرتے ہیں

https://emad-ahmad.com/

اپنے اعمال پہ اِترا کے ہم ایسے کچھ لوگ
اپنی نیکی سے گنہ گار ہوا کرتے ہیں

بستیاں جن پہ غضب گرتے ہیں اُن میں بھی کہیں
چار چھ صاحبِ کردار ہوا کرتے ہیں

قلب نے عشق سے جو نور کے ماخذ پائے
عقل والوں کے یہ آزار ہوا کرتے ہیں

کسی ہادی کو صدا دینی ہی پڑتی ہے عماد
لوگ خود سے نہیں تیار ہوا کرتے ہیں

https://emad-ahmad.com/